THE NEWS
Thursday, November 5, 2015

Call to promote alternative energy resources

From Our Correspondent

FAISALABAD: Speakers at an international workshop on Wednesday called for promoting alternative energy resources, including wind, solar, biogas and biomass, to become self-sufficient in the energy sector.

Chairing the inaugural session of a three-day workshop on renewable energy technologies for community development arranged by the UAF's Faculty of Agricultural Engineering and Technology in collaboration with the DAAD Germany, UAF Vice-Chancellor Dr Iqrar Ahmad Khan said that the country was having tremendous potential to produce electricity through 81 million ton biomass, 720 million kilogram animal dung, wind and solar. Through the wind energy, 20,000mw could be produced, he said, adding that the country had also the potential to produce 5,000mw from 82 million ton biomass. He said that water was becoming scarce as the country was facing the worst per capita water availability. He lauded the steps being taken on the part of the government to overcome the energy crisis. He said that the Punjab government was establishing the Punjab Bioenergy Institute at the UAF that would help promote bioenergy. He said that the university had launched the first-ever BSc Energy System Engineering to produce the skilled manpower to deal with the crisis. Dr Uwe Richter from the University of Kassel, Germany, said that the first solar energy village - Juhnde - was established in Germany in 2005. He said that there were 150 communities in Germany, which were registered as bioenergy villages while hundreds more were in the planning phase. He said that in the time, when the climate changes were playing havoc with the lives of the people, there was the dire need to shift towards environmental-friendly technologies. Dean Faculty of Agriculture Engineering Dr Allah Bakhsh called for promoting alternative energy technologies. Dr Anjum Munir said that the UAF had developed various renewable technologies, including solar thermal technologies, biogas plant and biogas gasification unit. He said that the university had also established the solar thermal park in collaboration with the DAAD and the ICDD.

Dr Christian Dade from the University of Kassel said that the issue of pollution, decreasing water resources and climate changes were posing the serious threat to the people. Dr Katherine Troger from the University of Kassel called for promoting the renewable energy and tapping the potential from the wind, solar and biomass. She said that Pakistan was facing the energy crisis and adoption of attentive energy resources would help fight the crisis.

DAILY DUNYA FAISALABAD www.dunya.com.pk
بانی ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا فیصل آباد
THURSDAY, NOVEMBER 5, 2015
جلد نمبر 4 | جمعرات، 22 محرم الحرام 1437ھ 5 نومبر 2015ء، 22 کاتک 2072ب | شمارہ 303
فون نمبر: 041-111-177-777 فیکس نمبر 041-8501297 | صفحات 16 قیمت 12 روپے

ڈاکٹر اقرار احمد، ڈاکٹر یووے رچرڈ، ڈاکٹر اللہ بخش، ڈاکٹر کرسٹن اور مسز کیتھرین خطاب کر رہے ہیں

”توانائی کی بچت“ زرعی یونیورسٹی میں 3 روزہ ورکشاپ کا آغاز

وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار کا افتتاحی سیشن سے خطاب، جرمن سائنسدان کی بھی شرکت

فیصل آباد (سٹی رپورٹر) وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے کہا ہے کہ انڈسٹریل، ایگریکلچر اور گھریلو سطح پر بھاری مشینری، ٹیوب ویل اور برقی آلات میں انرجی آڈیٹنگ کو رواج دے کر سینکڑوں میگاواٹ بجلی کی بچت ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ یہ بات انہوں نے یونیورسٹی میں تین روزہ قابل تجدید انرجی ٹیکنالوجیز پر منعقدہ بین الاقوامی ورکشاپ کے ابتدائی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں توانائی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سطح پر بھی کاوشیں بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔ اس موقع پر دیگر ماہرین نے بھی خطاب کیا۔

www.express.com.pk
DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد
THURSDAY, NOVEMBER 5, 2015
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 14 شمارہ 55 جمعرات 22 محرم الحرام 1437ھ 5 نومبر 2015ء 21 کاتک 2072 ب صفحات 16 قیمت 12 روپے

انرجی آڈیٹنگ کو رواج دیکر سینکڑوں میگاواٹ بجلی بچا سکتے ہیں: ماہرین

50 ہزار میگاواٹ سے زائد پن بجلی پیدا کرنے کے امکانات لیکن 15 فیصد حاصل ہو رہی ہے

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) صنعت، زراعت اور گھریلو سطح پر مشینری، ٹیوب ویل اور برقی آلات میں انرجی آڈیٹنگ کو رواج دیکر سینکڑوں میگاواٹ بجلی بچائی جا سکتی ہے۔ یہ باتیں زرعی یونیورسٹی کے شعبہ انرجی سسٹم انجینئرنگ کی طرف سے منعقدہ بین الاقوامی ورکشاپ کے مقررین نے کہیں۔ تین روزہ ورکشاپ کے ابتدائی سیشن سے مہمان خصوصی وائس چانسلر ڈاکٹر اقرار احمد نے کہا کہ ملک میں توانائی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سطح پر بھی کاوشیں بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔ جرمن سائنس دان ڈاکٹر یووے رچٹر نے کہا کہ ایک دہائی قبل جرمنی کیا یک دیہات کے لوگوں نے توانائی ضروریات کیلئے بائیوگیس پلانٹ نصب کیا تھا جسے بعد میں 100 دیہات نے اپنایا۔ انہوں نے کہا کہ بائیوانرجی میں سرمایہ کاری اور نچلی سطح پر اسے رواج دے کر دوسرے ذرائع توانائی میں کاربن سے ماحولیات کو پہنچنے والے نقصان کو بچایا جانا چاہئے۔ ڈین کلیہ زرعی انجینئرنگ و ٹیکنالوجی ڈاکٹر اللہ بخش نے کہا کہ 50 ہزار میگاواٹ سے زائد پن بجلی پیدا کرنے کے امکانات ہیں لیکن صرف 15 فیصد حاصل کی جا رہی ہے۔ پانی کے ذخائر میں اضافہ کیلئے جنگی بنیادوں پر توجہ دینا ہوگی۔ ورکشاپ سے چیئرمین شعبہ انرجی سسٹم انجینئرنگ ڈاکٹر انجم منیر، جرمن سائنس دان ڈاکٹر کرسٹن ڈیڈی، مسز کیتھرین ٹروگر اور لیکچرر مدثر نے بھی خطاب کیا۔

زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اقرار احمد جرمن یونیورسٹی آف کاسل کے پروفیسر یووے رچٹر، ڈاکٹر انجم منیر، ڈاکٹر کرسٹن ڈیڈی، مسز کیتھرین ٹروگر انٹرنیشنل سیمینار برائے قابل تجدید انرجی سے خطاب کر رہے ہیں